سبزیوں کا مشاعرہ

خاور نقیب

موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ دور تک پھیلے ہوئے کھیتوں میں طرح طرح کی سبزیوں کے پودے اور بیل بوٹے بارش میں جھوم رہے ہیں۔ ہر طرف مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو پھیلی ہوئی ہے۔ جگہ جگہ مرچ کے پودے لہلہا رہے ہیں۔ ہری ہری اور سرخ مرچ کے گچھے جھوم کر برکھا کے گیت گا رہے ہیں۔ سامنے اروی کے پتوں پر بارش کے قطرے اس طرح ڈول رہے ہیں جیسے وہ موتی کے دانے ہوں۔ آس پاس چند مینڈک اچھل کر ٹرّاتے جا رہے ہیں۔

کھیت جل تھل بنا ہوا ہے۔ دو کسان کندھوں پر ہل رکھے، بیلوں کو ہانکتے اور آپس میں باتیں کرتے ہوئے آ رہے ہیں۔ ان کے درمیان حال ہی میں ہوئے مشاعرے کی باتیں ہو رہی ہیں۔

اچانک بارش تیز ہو گئی۔ وہ دونوں رک گیے اور بیلوں کو روک کر پگڈنڈی پر بیٹھ گیے۔ بیٹھتے ہی مشاعرے کا ذکر چل پڑا۔ ایک سرخ مرچ ان کی مزے دار باتوں کو غور سے سن رہی ہے اور جب رہ رہ کر سر ہلانے لگتی ہے تو گچھے کی دوسری مرچیں بھی جھومنے لگتی ہیں۔

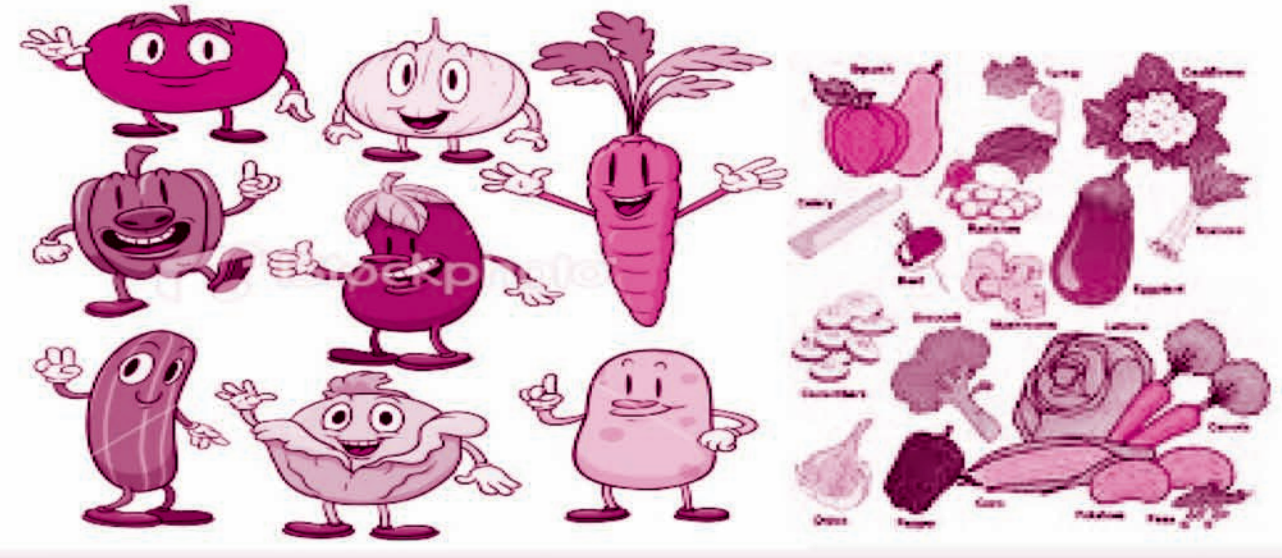

بارش اور تیز ہونے لگی۔ زوردار کی کڑک اور بجلی کے خوف سے کسان ہل بیل لیے چلے جاتے ہیں۔ سرخ مرچ کچھ سوچ کر زور زور سے سر ہلانے لگتی ہے اور پودے سے اتر کر پگڈنڈی پگڈنڈی کھیتوں کو پاٹتی ہوئی آلو کے کھیت میں پہنچتی ہے۔ دیکھتی ہے جگہ جگہ آلو کے ڈھیر جمع ہیں۔ مرچ آلو کے ایک ڈھیر پر چڑھ جاتی ہے۔ کئی آلو کسمسا کر ادھر ادھر ہو جاتے ہیں۔ ڈھیر سے ایک بڑا سا آلو سر ابھارتا ہے۔ مرچ کو کیچڑ سے لت پت دیکھ کر ہنس دیتا ہے۔

آلو :بی مرچ! کیا بارش کے مزے لے رہی ہو؟

بی مرچ :ہاں، مزے تو لے رہی ہوں۔ لیکن اس وقت آنے کا مقصد کچھ اور ہے۔

آلو :تو پھر بتاؤ، آخر وہ مقصد کیا ہے؟

بی مرچ :میں نے ابھی ابھی دو کسانوں کو مشاعرے کے بارے میں باتیں کرتے ہوئے سنا۔ ان کی باتیں بڑی ہی دلچسپ تھیں۔ میں نے سوچا کہ ہم بھی کیوں پیچھے رہیں۔ کیا ہم ساری سبزیاں مل کر ایک مشاعرہ نہیں کر سکتے ؟

آلو : کیوں نہیں کر سکتے۔ ہم سب چاہیں تو ایک شاندار مشاعرہ ہو سکتا ہے۔ لیکن مشاعرے کا سارا انتظام کون کرے گا ؟

بی مرچ :آپ اجازت دیں تو میں اپنے دوستوں کی مدد سے سارا انتظام کر سکتی ہوں۔

آلو :(خوش ہو کر) بی مرچ! تم بہت ہی حوصلہ مند ہو۔ میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ تم اپنے دوستوں کی مدد سے ہماری برادری کے تمام بھائی بہنوں کو مشاعرے کی خبر کر دو۔ سبزیوں کا یہ مشاعرہ اسی جگہ ہوگا۔

بی مرچ نے اعلان کیا۔ سبزی برادری کے بھائیو اور بہنو! آئندہ کل آلو کھیت میں سبزیوں کا مشاعرہ ہوگا۔ تمام بھائی بہنوں کو مشاعرہ سننے اور شعر سنانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ سنو! سنو!!....'' اعلان سن کر سبزی برادری میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ ٹماٹر، گاجر، شلغم، گوبھی، پودینہ، کریلا اور دوسری سبزیاں کاغذ قلم سنبھال لیتی ہیں۔ ہر طرف لکھنے لکھانے اور گنگنانے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ مشاعرے کی خبر دور دور تک پہنچ رہی ہے۔

جو سبزیاں کھیتوں سے گاؤں اور شہروں میں بکنے کے لیے پہنچیں انھوں نے ہاٹ اور بازاروں کی دوسری سبزیوں کو مشاعرے کی خبر کر دی۔ اس طرح مشاعرے کی خبر، سبزی منڈیوں اور گوداموں تک جا پہنچی۔ دوسرے دن کا سورج نکلتے ہی بھاگ دوڑ شروع ہوگئی۔ ہاٹ بازاروں میں تو کہرام مچ گیا۔ اچانک دکان دار اور خوانچے والے چلانے لگے۔ پکڑو، پکڑو، بھاگ رہی ہیں، جانے نہ پائیں، پکڑو پکڑو.... لوگوں نے حیرت سے دیکھا کہ سبزیاں ٹوکری اور خوانچے سے کود کود کر بھاگ رہی ہیں۔ ایک صاحب کے تھیلے سے دو چار بیگن پھدک کر نکلے اور منہ اٹھائے دوڑتے چلے گیے۔ سبزی منڈی سے خبر آئی کہ سبزیاں بوروں کو پھاڑ کر رفو چکر ہوگئی ہیں۔ ادھر کئی عورتوں کو دیکھا گیا کہ ہاتھوں میں چاقو چھریاں لیے دروازے پر کھڑی ہائے ہائے کر رہی ہیں اور آلو، ٹماٹر، گوبھی، پالک وغیرہ سبزیاں دروازے سے نکل کر بھاگ رہی ہیں۔

اس طرح سبزیوں کی ایک بڑی تعداد بھاگم بھاگ آلوکھیت میں جمع ہو جاتی ہے، اسٹیج پر کئی سبزیاں سج دھج کر بیٹھی ہیں۔ ایک کرسی پر بڑا سا آلو سر پر تاج رکھے بیٹھا ہے۔ بی مرچ ہاتھ میں ایک کاغذ پکڑے مائک پر آتی ہے۔

بی مرچ : سبزی برادری کے بھائی بہنوں کو سلام عرض کرتی ہوں۔ آج کا یہ مشاعرہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ میں اس مشاعرے کی صدارت کے لیے محترم آلو مہارج کا نام پیش کرتی ہوں (سبحان اللہ، سبحان اللہ، ہم اس کی تائید کرتے ہیں، کی آواز بلند ہوتی ہے)۔ اب میں آلو مہارج سے درخواست کرتی ہوں وہ شمع روشن کر کے اس محفل کے حسن کو دوبالا کریں۔

آلو مہارج تخت سے اٹھ کر شمع روشن کرتے ہیں اور سبھوں کو مبارکباد دیتے ہیں۔ ایک مرچ آگے بڑھ کر آداب بجالاتی ہے اور مہاراج کو گلدستہ پیش کرتی ہے۔

بی مرچ : بھائیو اور بہنو! اب مشاعرہ شروع ہو رہا ہے۔ میں سب سے پہلے ٹماٹر صاحب سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ تشریف لائیں اور اپنا کلام پیش کریں۔

ٹماٹر : تمام بھائی بہنوں کو سلام عرض ہے۔ آیئے، سب سے پہلے اپنے رب کا شکر ادا کریں۔ شعر حاضر کر رہا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(اسٹیج سے ارشاد۔ ارشاد کی آواز آتی ہے)

اپنا اپنا نصیب ہے یارو اس کی قدرت عجیب ہے یارو
کل جہاں پہ ہیں رحمتیں اس کی جب برستی ہیں شفقتیں اس کی
ذرہ ذرہ اذان دیتا ہے اپنے رب کو پکار اٹھتا ہے

ہر طرف سے واہ واہ سبحان اللہ کی آواز بلند ہوتی ہے۔

ٹماٹر : شکریہ حضرات، اب غزل کے دو تین اشعار پیش کر رہا ہوں۔ عرض کیا ہے۔

ٹماٹر ٹماٹر ٹماٹر ٹماٹر ہوں سالن کا راجا سراسر سراسر
اچاروں کو دیتا ہوں لذت انوکھی سلاڈ اور سالن کو کرتا ہوں بہتر
مرا شعر سن کر سبھی بول اٹھے مکرّر مکرّر مکرّر مکرّر

واہ واہ، خوب ہے بھئی خوب، کی آواز ابھرتی ہے۔ ٹماٹر آداب کرتا ہوا رخصت ہو جاتا ہے۔

بی مرچ : حضرات! مجھے امید ہے کہ یہ محفل خوب جمے گی۔ اب میں جناب کریلا کو دعوت دیتی ہوں۔ وہ مائک پر آئیں اور کلام پیش کریں۔

کریلا : چند اشعار پیشِ خدمت ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

(ارشاد۔ ارشاد کی آواز آتی ہے)

عرض کیا ہے:

دیکھیے کتنا ہرا لگتا ہوں میں
شکل وصورت سے بھلا لگتا ہوں میں
پیٹ کے کیڑوں کو کر دیتا ہوں صاف
جسم سے پھوڑوں کو کر دیتا ہوں صاف

ہر طرف سے واہ واہ کی آواز آتی ہے۔

کریلا: دو شعر اور حاضر ہیں:

میرے پتے بھی دوا کا کام دیں
راحت و آرام کا پیغام دیں
ذائقے میں گرچہ کڑوا ہوں بہت
گُن میں لیکن میں ہی اچھا ہوں بہت

سننے والوں نے خوب واہ واہ کی۔ایک طرف سے آواز آئی۔"میاں کریلے، آپ تو دواخانہ لگتے ہیں" یہ سن کر ہنسنے کی دبی دبی آواز ابھرتی ہے۔کریلا منہ پھلا کر بیٹھ جاتا ہے۔

بی مرچ : حضرات، اس مشاعرے کے لیے ہمارے بڑے بھائی کدو نے جو قربانی دی ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔حالانکہ وہ کچھ بیمار ہیں لیکن ان کا شوق دیکھیے کہ وہ ہمارے درمیان موجود ہیں۔میں بڑے ہی احترام سے ان کو کلام پیش کرنے کی دعوت دیتی ہوں:

کدو : (مرہم پٹیوں سے جکڑا ہوا مائک پر آتا ہے) حضرات! میں بہت ہی خوش ہوں کہ ہم سب ایک جگہ جمع ہیں اور مشاعرے کا لطف اٹھا رہے ہیں۔کلام حاضر کر رہا ہوں۔ملاحظہ فرمائیں۔

(ارشاد ارشاد کی آواز آتی ہے)

آپ سب کا غلام کہتا ہے
شہر میں اور گاؤں میں کدو
لوگ مجھ پر یہ ظلم ڈھاتے ہیں
شور اٹھا کہ لے گیا، لوگو
چوٹ پھر ہم کو دے گیا بندر

گول کدو سلام کہتا ہے
دھوپ میں اور چھاؤں میں کدو
پھول، پتوں کو نوچ کھاتے ہیں
جُل ہمیں پھر سے دے گیا لوگو
گول کدو کو لے گیا بندر

آلوکھیت واہ واہ کی آواز سے گونج اٹھتا ہے۔کدو آداب کر کے رخصت ہو جاتا ہے۔

بی مرچ : بھائی کدو نے مشاعرے میں جان ڈال دی ہے۔اب میں پالک بیگم سے درخواست کرتی ہوں، اپنا کلام پیش کریں۔

پالک بیگم: جلدی جلدی میں جو کچھ لکھ سکی ہوں۔حاضر ہے۔

(ارشاد ارشاد کی آواز ابھرتی ہے)

چلبلا سا ایک بالک کھا گیا
پوٹلی میں بند تھی

سبز پالک کھا گیا
کھول کر چھکڑے کا چالک کھا گیا

سننے والوں میں سے کئی ایک واہ واہ کر اٹھے۔

دو شعر اور پیش کر رہی ہوں۔عرض کیا ہے:

دیکھیے اور مجھ کو ہر دم کھائیے
فائدہ ہی فائدہ ہوں سر بہ سر

اپنی بینائی کو طاقت دیجیے
میری چاہت دل میں پیدا کیجیے

واہ واہ، خوب ہے خوب ہے، کی آواز ابھرتی ہے۔ پالک بیگم ہنستی ہوئی رخصت ہو جاتی ہے۔
بی مرچ : میں اپنی نظم ''مرچ نامہ'' پیش کرنے جا رہی ہوں، ملاحظہ فرمائیں:
(ارشاد ارشاد کی آواز آتی ہے)

مرچ نامہ پیش کرتی ہوں حضور
بزم میں پھیلے گا اس سے رنگ و نور
مجھ کو کھا کر رال ٹپکاتے ہیں سب
بارہا پلکوں کو جھپکاتے ہیں سب
گر چہ دنیا میں بہت مشہور ہوں
دلی والوں کو مگر منظور ہوں
ہنستے گاتے کھا گیے مٹھو میاں
فن عجب دکھلاگیے مٹھو میاں
کاش کہ خاور بھی ہوتے بزم میں
رال سے ہونٹوں کو دھوتے بزم میں

واہ واہ کیا سریلی آواز ہے، سبحان اللہ، طرح طرح کی آواز سے آلو کھیت گونج اٹھتا ہے۔
بی مرچ : حضرات بہت شکریہ۔ اب میں جناب بیگن سے درخواست کرتی ہوں وہ مائک پر تشریف لائیں۔
بیگن: چند اشعار پیش خدمت ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔ عرض کیا ہے۔

دھن کے پکے لگتے ہیں
بھولے بھالے لگتے ہیں
بیگن کھانے والے لوگ
بیگن کھانے والے لوگ
محفل محفل چھاتے ہیں
گیت انوکھے گاتے ہیں
بیگن کھانے والے لوگ
بیگن کھانے والے لوگ

پوری محفل واہ واہ کر اٹھتی ہے۔ بیگن ہنستا ہنساتا ہوا رخصت ہو جاتا ہے۔

بی مرچ : بھائیو اور بہنو! اب دل تھام کر بیٹھیے، آپ کے سامنے اس مشاعرے کے صدر آلو مہاراج تشریف لا رہے ہیں۔

آلو مہاراج: تمام بھائی بہنوں کو سلام عرض ہے۔ آلو کھیت کا یہ مشاعرہ، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یادگار بنا رہے گا۔ آپ حضرات کے ذوق وشوق کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ میں آپ سبھوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ لیجیے چند اشعار حاضر ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

(ارشاد ارشاد کی آواز آتی ہے)

میری شہرت ہے زیادہ   پر طبیعت کا ہوں سادہ
مجھ پہ اللہ کی رحمت   مجھ سے سالن میں ہے برکت
رات گھٹ کر ہو گئی کم   صبح ہو گی اب کسی دم
الوداع کہتا ہوں سب کو   الوداع کہتا ہوں سب کو

آلو کھیت واہ واہ کی آواز سے لرز اٹھتا ہے۔ سبزیاں نعرے لگانے لگتی ہیں۔ آلو مہاراج۔ زندہ باد۔ اسی وقت دور سے مرغ کے بانگنے کی آواز آتی ہے اور شمع بھڑک کر بجھ جاتی ہے!!!

☆☆☆

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے:

پگڈنڈی : وہ راستہ جو پیدل چلنے سے بن جاتا ہے۔
منڈیر : دیوار کے اوپر کا حصہ جو ڈھلوان ہوتا ہے۔
مکرر : دوبارہ
جُل دینا : دھوکا دینا
رال : لعابِ دہن
ذائقہ : مزہ

مشق

۲۔سوچیے اور بتائیے:

(i) سبزیوں کا مشاعرہ کہاں منعقد ہوا اور کس نے صدارت کی؟

(ii) مشاعرہ کا آغاز کس طرح ہوا لکھیے ؟

(iii) کریلے کے اشعار سننے کے بعد اسے دوا خانہ کیوں کہا گیا؟

(iv) آلو مہاراجا نے بزم مشاعرہ کا اختتام کس طرح کیا؟

۳۔ نیچے دیے گیے الفاظ کی جنس بتائیے:

کھیت ۔مشاعرہ ۔ہل چل ۔قربانی ۔جرأت ۔کلام ۔آواز ۔شمع

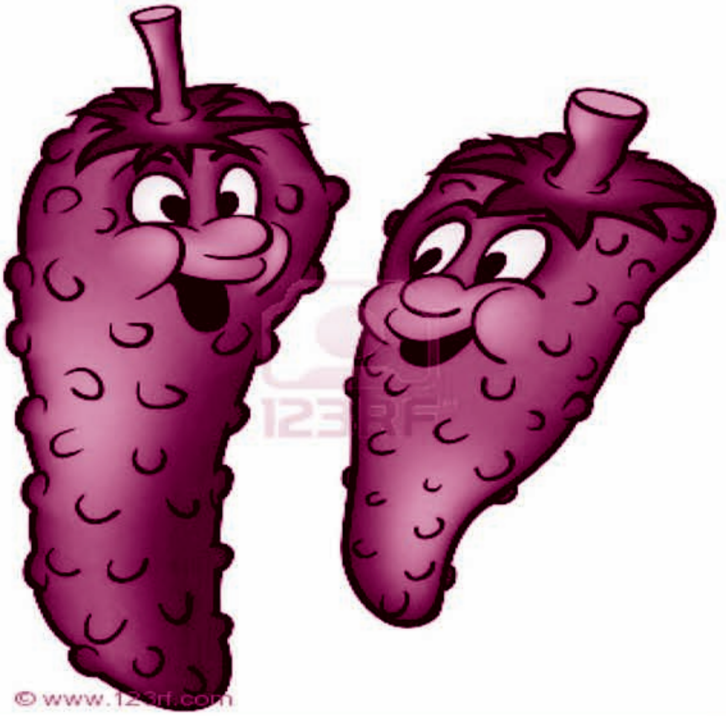
© www.123rf.com